﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم﴾

جماعت احمدیہ
ترقی کی
شاہراہوں پر

جولائی 2005ء تک کا جائزہ

جماعت احمدیہ کی مساعی پر طائرانہ نظر:

- جماعت احمدیہ کا خدا تعالیٰ کے فضل سے 181 ممالک میں قیام۔
- امسال 2 لاکھ 9 ہزار 7 سو 99 افراد کی جماعت احمدیہ میں شمولیت۔
- 1993ء سے جولائی 2005ء تک نو مبائعین کی کل تعداد 16 کروڑ 62 لاکھ 82 ہزار 7 سو 17
- دنیا کی 60 زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل تراجم کی اشاعت۔
- جلسہ سالانہ U.K 2005ء میں دنیا سے 25 ہزار سے زائد افراد کی شرکت۔

بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام (1908ء۔تا1835ء) نے مشرقی پنجاب ہندوستان کی ایک گمنام بستی قادیان میں خدا تعالیٰ سے الہام پا کر یہ دعویٰ فرمایا کہ آپ وہی مہدی آخر الزمان اور مسیح موعود ہیں جن کے ظہور کی خبر حضرت خاتم النبیین محمد ﷺ نے دی تھی اور جس کے ذریعہ اسلام کا تمام ادیان باطلہ پر غلبہ مقدر ہے۔ غلبہ اسلام کی اس عالمگیر اور عظیم الشان مہم کو قیامت تک جاری رکھنے کیلئے آپ نے خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت 23 مارچ 1889ء کو ہندوستان کے شہر لدھیانہ میں 40 مخلصین سے بیعت لے کر ایک جماعت کی بنیاد رکھی اور اس کا نام آنحضرت ﷺ کے احمد نام کی مناسبت سے جماعت احمدیہ رکھا۔

1908ء میں آپ کی وفات کے بعد جماعت احمدیہ میں نظام خلافت قائم ہوا۔ اور اب جماعت کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہیں جو ان دنوں لندن میں مقیم ہیں۔ جماعت احمدیہ نظام خلافت کی برکت سے اپنی توانائیوں کو مجتمع کر کے اکنافِ عالم میں تبلیغ دین اور اشاعت قرآن کریم کا عظیم الشان کام جاری رکھے ہوئے ہے اور انتہائی نامساعد حالات اور ہر قسم کی مخالفتوں کے باوجود جماعت احمدیہ کو محض اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت سے دنیا کے ہر خطّے میں حیران کن ترقیات نصیب ہو رہی ہیں اور دنیا کے مختلف ملکوں، قوموں، رنگوں، نسلوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو رہے ہیں اور دنیا امت واحدہ کی شکل اختیار کرتی چلی جا رہی ہے۔

جماعت احمدیہ کی ان ترقیات کا ایک مختصر جائزہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔ یہ جائزہ جولائی 2005ء تک کا ہے۔

1- اس وقت تک جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے 181 ممالک میں قائم ہوچکی ہے۔ امسال تین نئے ممالک میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔

2۔ پچھلے اکیس سالوں میں 90 نئے ممالک میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔

3۔ امسال پاکستان کے علاوہ دنیامیں 488 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں اور 497 نئے مقامات پر احمدیت کا پودا لگا ہے اس طرح مجموعی طور پر 985 علاقوں میں جماعت احمدیہ کا نفوذ ہوا ہے

4۔ امسال خدا کے فضل سے بیرون پاکستان 319 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا۔ ان میں سے 184 بیوت الذکر نئی تعمیر کی گئی ہیں اور 135 بیوت الذکر بنی بنائی اماموں سمیت جماعت کو ملی ہیں۔

5۔ ہجرت کے 21 سالوں میں بیرون پاکستان خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی بیوت الذکر میں 13776 کا اضافہ ہوا ہے جن میں سے 11695 بیوت الذکر اماموں اور مقتدیوں سمیت جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں۔

6۔ امسال 189 نئے مراکز دعوت الی اللہ قائم ہوئے۔ اس طرح ہجرت کے اکیس سالوں میں 85 ممالک میں 1587 نئے مراکز دعوت الی اللہ قائم ہوئے۔

7۔ دنیا کی 60 زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل تراجم جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہو چکے ہیں اور مزید 21 زبانوں میں تراجم مکمل ہو چکے ہیں. اب ان پر نظر ثانی کی جارہی ہے۔

8۔ دوران سال مختلف ممالک میں 18 زبانوں میں 58 نئی کتب اور فولڈرز تیار ہوئے۔ اس وقت 27 زبانوں میں 151 فولڈرز تیار کروائے جارہے ہیں۔ اسلامی اصول کی فلاسفی 53 زبانوں میں چھپ چکی ہے۔ اور مزید 4 زبانوں میں اس کا ترجمہ کروایا جارہا ہے۔ رسالہ الوصیت 9 زبانوں میں طبع ہو چکا ہے۔ اس کا مزید 21 زبانوں میں ترجمہ کا پروگرام ہے۔ طاہر فاؤنڈیشن کے تحت خطبات طاہر کی تین جلدیں شائع ہوچکی ہیں۔

9۔ دوران سال 257 نمائشوں کا اہتمام کیا گیا اور تقریباً پانچ لاکھ سے زائد افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔

10۔ دوران سال جماعت احمدیہ کی طرف سے 2755 بکسٹال اور بک فیئر کا انتظام کیا گیا اور 19 لاکھ افراد تک جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچایا گیا۔

11۔ دوران سال رقیم پریس اسلام آباد برطانیہ سے 2 لاکھ 11 ہزار کی تعداد میں کتابیں اور پمفلٹ شائع ہوئے ہیں اسی طرح افریقہ کے مختلف پریسوں سے 3 لاکھ 9 ہزار 5 سو کتب اور رسائل شائع ہوئے۔

12۔اس وقت افریقہ کے 12 مما لک میں 37 ہسپتال اور کلینک دکھی انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں اور 465 ہائیر سیکنڈری اور جونیئر سیکنڈری سکولزعلم کی روشنی پھیلا رہے ہیں۔

13۔اس سال جماعت احمدیہ کی طرف سے دنیا کے مختلف T.V چینلز پر 805 گھنٹوں کے 1086 پروگرام نشر ہوئے جن کے ذریعہ 7 کروڑ سے زائدافرادتک جماعت احمدیہ عالمگیر کا پیغام پہنچا۔

14۔بورکینا فاسو میں جماعت احمدیہ کا پہلا ریڈیو اسٹیشن قائم ہو چکا ہے۔جس کے ذریعہ روزانہ ساڑھے سولہ گھنٹے تک دین حق کا پیغام پہنچایا جارہا ہے ۔اب ان کے دارالحکومت میں T.V اسٹیشن قائم کرنے کی کوشش ہورہی ہے۔

15۔جماعت احمدیہ کی طرف سے انٹرنیٹ پر ویب سائیٹ www.alislam.org جماعت احمدیہ امریکہ کی زیرنگرانی کام کررہی ہے،انگریزی ویب سائیٹ کے علاوہ عربی،چینی اور فرانسیسی زبانوں میں بھی ویب سائیٹس موجود ہیں۔عربی میں 13 کتب اور پمفلٹس انٹرنیٹ پر دیئے جاچکے ہیں۔احمدیہ ویب سائیٹ کو ہر مہینے 22 لاکھ افراد وزٹ کرتے ہیں۔

16۔خدمت خلق کے لئے خدام الاحمدیہ کی عالمی تنظیم Humanity First نے سونامی کے موقع پر عظیم الشان خدمات سرانجام دیں۔انڈونیشیا۔انڈیا اور سری لنکا میں 9 لاکھ ڈالر اکٹھے کر کے خرچ کئے۔uk سے 2 لاکھ 85 ہزار کلوگرام سامان ارسال کیا گیا۔جس میں خوراک ادویات کپڑے بستر اور ٹینٹ وغیرہ شامل تھے۔

انڈونیشیا میں 8 ڈاکٹرز اور 9 مددگار سٹاف نے طبی سہولتیں بہم پہنچائیں۔پھر 16 ڈاکٹرز دوبارہ گئے۔4 ڈاکٹرز امریکہ سے گئے ہیومینٹی فرسٹ کے تحت ہی 43 مچھیروں کو نئی یا مرمت شدہ کشتیاں دی گئیں۔جن کی کشتیاں ٹوٹ گئی تھیں یا بہہ گئی تھیں۔سکولوں کی مرمت کا کام ہوا۔400 طلباء کو انڈونیشیا میں کتابیں دی گئیں۔اسی طرح بہت سی جگہوں پر ہسپتالوں کو سامان دیا گیا۔مکانوں کی مرمت کروائی گئی۔پھر اس کے تحت صحارا ڈیزرٹ کے قریب ڈیڑھ سو ٹن خوراک فراہم کی گئی۔مالی میں تیس ٹن کے قریب خوراک مہیا کی۔یوگنڈا کے بعض علاقوں میں دس ٹن کھانے کا سامان دیا گیا۔اس کے علاوہ نلکوں اور کنوؤں کے ذریعہ پانی مہیا کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔

17۔55 مما لک میں 650 چھوٹے بڑے ہومیو شفاخانے کام کررہے ہیں۔جن کے ذریعہ لاکھوں مریضوں کو مفت علاج کی سہولت فراہم کی گئی۔طاہر ہومیو ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے ذریعہ ایک لاکھ 2 ہزار سے زائد مریضوں کا مفت علاج کیا گیا جن میں 40 ہزار سے زائد افراد غیر از جماعت تھے۔

18۔اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو یہ ایک عظیم الشان امتیاز عطا فرمایا ہے کہ جنوری 1993ء سے مسلسل سیٹلائٹ کے ذریعہ ساری دنیا میں دینی پروگرام نشر کئے جارہے ہیں جو ڈش انٹینا کے ذریعہ ٹیلی ویژن پر دیکھے اور سنے جاسکتے ہیں۔M.T.A(مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ) کی نشریات چوبیس گھنٹے جاری رہتی ہیں یہ دینی پروگرام ایک درجن سے زائد زبانوں میں نشر ہوتے ہیں۔ایم۔ٹی۔اے خدا کے فضل سے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے اور پانچوں براعظموں میں ڈیجیٹل نشریات پہنچائی جارہی ہیں۔

اللہ کے فضل سے M.T.A.2 کا اجراء بھی ہو چکا ہے اور بیت الفتوح لنڈن سے بھی Live پروگرام دکھائے جارہے ہیں۔اب M.T.A کی نشریات موبائل فون پر بھی دستیاب ہیں M.T.A کے 132 شعبہ جات میں 99 مرد اور 39 خواتین خدمت سرانجام دے رہے ہیں ان میں سے اکثریت رضا کاروں کی

ہے۔

19۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپریل 1987ء میں تحریک فرمائی کہ جماعت احمدیہ میں آئندہ دو سال کے دوران پیدا ہونے والے بچے دین کی خدمت کے لئے وقف کئے جائیں۔اس تحریک کو تحریک وقف نو کا نام دیا گیا اب یہ تحریک مستقل تحریک بن چکی ہے۔اس تحریک کے تحت تیس ہزار سے زائد بچے وقف کئے جا چکے ہیں جن میں لڑکوں کی تعداد لڑکیوں سے دگنی ہے۔

20۔ گذشتہ سال جلسہ سالانہ یوکے کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک سال کے اندر مزید پندرہ ہزار احباب جماعت کو نظام وصیت میں شامل کرنے کی تحریک فرمائی تھی چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال 16 ہزار ایک سو 48 احباب نظام وصیت میں شامل ہوئے۔
واضح ہو کہ حضرت مسیح موعودؑ نے 1905ء میں نظام وصیت قائم فرمایا اور الٰہی بشارات کی روشنی میں جماعت احمدیہ کے متقی پرہیزگار اور احکام شریعت کے پابند اور اپنی جائیداد وآمد کا کم از کم 1/10 اور زیادہ سے زیادہ 1/3 حصہ دین کی اشاعت کے لئے پیش کرنے والے احباب کو جنت کی خوشخبری دی اور ایسے احمدی جو جماعتی نظام کے مطابق ان شرائط کی پابندی کا عہد کرتے ہیں وہ نظام وصیت میں شامل ہو جاتے ہیں۔

21۔امسال 2 لاکھ 9 ہزار 7 سو 99 افراد نے جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق پائی۔

22۔ جماعت احمدیہ برطانیہ اپنا جلسہ سالانہ اسلام آباد ٹلفورڈ لندن میں منعقد کیا کرتی تھی۔لیکن جگہ کی قلت اور مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے امسال جلسہ سالانہ یوکے رشمور میں کرایہ پر حاصل کردہ 120 ایکڑ رقبہ میں منعقد ہوا اور جلسہ کے انتظامات دو جگہ اسلام آباد اور رشمور میں کرنے پڑے لیکن اب جماعت احمدیہ نے جلسہ گاہ کے لئے اسلام آباد ٹلفورڈ لندن سے گیارہ میل کے فاصلے پر 208 ایکڑ رقبہ پچیس لاکھ پونڈ میں خرید لیا ہے

23۔عالمی بیعت 1993ء سے جولائی 2005ء تک جماعت احمدیہ میں داخل ہونے والوں کی تعداد 16 کروڑ 62 لاکھ 82 ہزار 7 سو 17 ہے۔

24۔امسال جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ یوکے میں دنیا سے 25 ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی توفیق پائی۔

یہاں پر طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جماعت احمدیہ جو دنیا کے مقابل پر ایک چھوٹی سی جماعت ہے اور مالی وسائل کے اعتبار سے بھی نہ اس کے پاس تیل کی طاقت ہے نہ صنعتی وسائل ہیں۔پھر اسے یہ عظیم الشان کامیابی اور عظیم الشان وسعتیں کیسے نصیب ہو رہی ہیں جبکہ دوسری مذہبی جماعتیں مسلسل افتراق اور انتشار کا شکار ہیں اور دن بدن ٹوٹتی اور بکھرتی جا رہی ہیں۔
واضح ہو کہ جماعت احمدیہ کی ترقی کا سب سے بڑا راز یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے پیچھے وہ خدا تعالیٰ ہے جو تمام طاقتوں کا مالک ہے اور تمام وسائل جس کے تصرف میں ہیں اور یہ جماعت ایسا پودا ہے جس کی نگہبانی وہ قادر و توانا ہستی کر رہی ہے۔
دوسری اہم وجہ یہ ہے کہ وہ خدا جو واحد ہے اس نے اس جماعت کو بھی وحدت بخشی ہوئی ہے اور یہ جماعت اس کے فضل سے ہر قسم کے بغض و نفاق اور افتراق و انتشار سے پاک ہے اور خدا تعالیٰ نے افراد جماعت کے دلوں کو محبت اور الفت کے رشتوں میں باندھ دیا ہے اور یہ بھائی بھائی بن چکے ہیں اور اس جماعت میں ایک عالمگیر اخوت کا ماحول خدا تعالیٰ کے فضل سے پیدا ہو چکا ہے۔
تیسری اہم وجہ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کو ایک عالمگیر امامت نصیب ہے۔امام جماعت احمدیہ ہر احمدی سے بے انتہا شفقت اور ماں باپ سے بڑھ کر ہمدردی کے جذبات رکھتے ہیں اور ہر فرد جماعت اپنے امام سے بے پناہ محبت اور وفا شعاری کا مضبوط تعلق رکھتا ہے اور ان کے ہر فرمان پر عمل کرنا اپنی زندگی کی سب سے بڑی سعادت تصور کرتا ہے گویا امامت اور افراد میں باہمی محبت و پیار کا ایسا رشتہ ہے جس کی مثال دنیوی رشتوں میں نہیں ملتی جبکہ دوسری دنیا آج اس نعمت سے محروم ہے۔یہی وہ وجوہات ہیں جن کی بنا پر جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی ترقیات نصیب ہو رہی ہیں۔ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء